

موبائل

استعمال کرنے والوں کے لیے ایک نصیحت

رونگٹے کھڑے کر دینے والی کام کی بات

پسند فرمودہ

حضرت اقدس مولانا مفتی احمد صاحب

خانپوری دامت برکاتہم

شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، ضلع: نوساری، گجرات

مفت ملنے کے پتے

[۱] جامعہ خیر العلوم اسعد آباد، ادگاؤں

[۲] خانقاہِ اسعدیہ جامعہ خیر العلوم اسعد آباد، ادگاؤں

باسمہ سبحانہ وتعالی

ایک فاضل اہلِ علم نے-اللہ تعالی کی طرف سے اُن کو سُجھائی ہوئی- ایک بہترین بات تحریر فرمائی ہے۔

وہ لکھتے ہیں: کیا آپ جانتے ہیں؟ کہ اللہ تعالی نے حضراتِ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کا امتحان لیا تھا، جب کہ وہ حالتِ اِحرام میں تھے، -حج وعمرہ کے اِحرام کی حالت میں شکار ممنوع ہوتا ہے-امتحان اس طرح ہوا کہ شکار کو اُن کے اِتنے قریب تک پہنچا دیا کہ اگر اُن میں سے کوئی اسلحہ وآلات کے بغیر، ہاتھ سے شکار پکڑنا چاہے تو پکڑ سکے۔

قرآن میں ہے: ''اے ایمان والو! اللہ تعالی تمھیں شکار کے کچھ جانوروں کے ذریعے ضرور آزمائے گا، جن کو تم تمھارے نیزوں اور ہاتھ سے پکڑ سکوگے؛ تا کہ وہ یہ جان لے کہ کون ہے! جو اُس کو دیکھے بغیر بھی اُس سے ڈرتا ہے۔ پھر جو شخص اِس کے بعد بھی حد سے تجاوز کرے گا وہ دردناک سزا کا مستحق ہوگا''۔(مائدہ:۹۴)

اِس زمانے میں بھی ایسا ہی امتحان وابتلا بہ کثرت پیش آرہا ہے؛ البتہ اِس کا انداز اور طریقہ قدرے مختلف ہے۔

وہ کیا ہے اور کیسے ہے؟

آج سے تقریباً ۱۰-۲۰ سال پہلے فُحش تصاویر اور ناجائز ویڈیو کلپس وغیرہ کا حُصول کافی حد تک دشوار اور مشکل ہوا کرتا تھا؛ لیکن آج کل موبائل اسکرین یا کمپیوٹر کے بٹن کو ہلکا سا ٹچ کرنے سے یہ سارے مناظر آنکھوں کے سامنے آجاتے ہیں-[أعاذنا الله منه]

اللہ تعالی کے ارشاد کو یاد کیجیے اور غور فرمائیے: لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ اللہ تعالی جاننا چاہتا ہے کہ کون کون اللہ تعالی سے غائبانہ ڈرتا ہے۔

تنہائی میں اپنے جسمانی اعضا کی خاموشی و بے زبانی سے دھوکے میں نہ پڑو؛ اِس لیے کہ ایک دن اُن کے بولنے کا بھی آنے والا ہے۔ قرآن میں ہے: ''آج ہم اُن کے منہ پر مُہر لگا دیں گے اور اُن کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے، اور اُن کے پیَر اُن کے کرتوت کی گواہی دیں گے''۔

اللہ تعالی کے ارشاد کو پھر سے ذہن نشیں کر لیجیے:

قرآن میں ہے: ''اے ایمان والو! اللہ تعالی تمھیں شکار کے کچھ جانوروں کے ذریعے ضرور آزمائے گا، جن کو تم تمھارے نیزوں اور ہاتھ سے پکڑ سکو گے؛ تا کہ وہ یہ جان لے کہ کون ہے! جو اُس کو دیکھے بغیر بھی اُس سے ڈرتا ہے۔ پھر جو شخص اِس کے بعد بھی حد سے تجاوُز کرے گا وہ دردناک سزا کا مستحق ہوگا''۔

خلوت میں معصیت زیادہ خطرناک ہے:۔

ایک بُزرگ کا ارشاد ہے: ''جب کوئی آدمی گناہ میں مبتلا ہو، عین اُسی وقت ہوا کے جھونکے سے دروازے کا پردہ ہلنے لگے اور اُس کے ہلنے سے آدمی یہ سمجھ کر ڈر جائے کہ کوئی آ گیا، تو یہ ڈرنا اُس گناہ سے بڑا ہے جو وہ کر رہا تھا''۔ کیوں کہ یہ شخص مخلوق کے دیکھنے کے اندیشے سے بھی ڈرتا ہے؛ جب کہ اللہ تعالی اُس کو یقیناً دیکھ رہے ہیں، پھر بھی خوف نہیں کرتا۔!!!!!

کوئی شخص تصاویر دیکھنے میں مشغول ہو اور دروازے پر کچھ آہٹ

محسوس ہوتو اُس کی کیا کیفیت ہوتی ہے؟۔

''کلیجہ منہ کو آجاتا ہے، سانس رک جاتی ہے اور دھڑکن تیز ہوجاتی ہے۔ پھر وہ اپنا کمپیوٹر بند کر کے دروازہ کھول کر دیکھتا ہے تو وہاں بلی ہوتی ہے''۔

اے میرے پیارے بھائی! اللہ تعالیٰ اُس سے بھی زیادہ قریب ہے، اُس کا خوف کیوں نہیں؟۔

مراقبے کی دیوار:

آدمی اور اُس کے موبائل کی ناجائز اور رُسواکُن حرکتوں کے درمیان ''اللہ کے دھیان'' کی دیوار کے سوا کوئی دوسری چیز حائل نہیں۔

علامہ شِنقیطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: تمام عُلَما کا اِس بات پر اتِّفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مراقبہ یعنی ''اللہ کے دھیان'' سے بڑھ کر کوئی واعِظ اور اُس سے بڑی کوئی ڈرانے والی چیز زمین پر نہیں اتاری۔ پس جس نے اُس مراقبے کی دیوار کو ڈھایا اُس نے بڑی جسارت کا مظاہَرہ کیا اور اللہ تعالیٰ کو جسارت دکھلانا بڑی خطرناک چیز ہے۔

اِس زمانے کا بُزُرگ شخص:

کسی بُزُرگ کا ارشاد ہے: ظاہِر میں اللہ کا دوست اور باطِن میں اللہ کا دشمن نہ بن۔

اگر ایک طرف ہم کہتے ہیں کہ: ''اِس زمانے میں پہلے کی بہ نِسبت حرام کاموں تک رسائی بہت آسان ہوگئی ہے''۔ وہیں ہمیں یہ بھی جان لینا چاہیے کہ ''اِس زمانے میں ترکِ حرام سے جتنا اللہ کا قُرب حاصل ہوگا

اُتنا کسی اور چیز سے حاصل نہ ہوگا۔

تنہائی میں گناہ سے خصوصی اِجتناب:

تنہائی اور خلوت کے گناہوں سے بچو!'' بہ طورِ خاص اہلِ خانہ کی غیر موجودگی میں موبائل، کمپیوٹر اور ٹیلی ویژن کے گناہوں سے'' اِس لیے کہ خلوت کے گناہ ایمان کی راہ سے ڈگمگا دیتے ہیں اور ثابت قدمی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

تنہائی کی عبادت کو لازم پکڑو! تم اِس سے اپنے نفس کو شہوات کی پکڑ میں آنے سے بچا سکو گے۔

اگر تم زندگی کی آخری سانس تک ایمان پر جمے رہنا چاہتے ہو تو خلوت میں مراقبہ یعنی ''اللہ کے دھیان'' کو لازم پکڑ لو۔

ابن القیّم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: خلوت کے گناہ راہِ حق سے متزلزل کر دیتے ہیں اور عبادات سے ثَبات قدمی نصیب ہوتی ہے۔

بندہ اپنی خلوت کو جتنی زیادہ پاکیزہ رکھے گا، اللہ تعالی قبر میں اُس کی تنہائی کو اُسی قدر شاد و آباد رکھے گا۔

رہا معاملہ قِیامت کے دن کا تو سنو!

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میں اپنی امت کے کچھ لوگوں کو اچھی طرح جانتا ہوں، جو قِیامت کے دن مکہ کے پہاڑوں جیسی نیکیاں لے کر آئیں گے؛ لیکن اللہ تعالی اُن کی ساری نیکیوں کو اکارت کر دیں گے۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے

عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اُن کے کچھ اوصاف وعلامتیں ہمیں بتلا دیجیے: کہیں ایسا نہ ہو کہ بے خبری میں ہم بھی اُنھیں میں سے ہو جائیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سنو! وہ تمھارے ہی بھائی ہوں گے، تمھاری جنس اور نسل کے ہوں گے، وہ تمھاری ہی طرح رات (کی نیکیوں کو) حاصل کریں گے؛ لیکن جب اللہ کی حرام کردہ چیزوں کے ساتھ خلوت اور تنہائی کو پائیں گے تو ساری حدود توڑ کر رکھ دیں گے۔ [رواہ ابن ماجہ]

موبائل ایک بینک لاکر کی طرح ہے:

موبائل فون ایک صندوق، بہ الفاظِ دیگر "بینک لاکر" ہے، اِس میں نیکیاں جمع کرو یا برائیاں! آپ اُس میں جو بھی ڈالیں گے کل قیامت کے دن اپنے نامۂ اعمال میں موجود پائیں گے۔

اے اللہ! ہمیں اپنا ایسا ڈر اور ایسی خشیت عطا فرما جو ہمارے اور تیری نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے۔

اے اللہ! ہم آپ سے خلوت وجلوت میں آپ کی خشیت کا سوال کرتے ہیں۔

